Roll No...

Total No. of Questions : **12**] [*Total No. of Printed Pages* : **7**

APG–1017

M.A. (Previous) Examination, 2021

URDU

Paper–III

Prose (Dastan, Novel, Short Story & Drama)

Time : 1½ Hours] [*Maximum Marks : 100*

SECTION–A

Answer all ten questions (Answer limit 50 words). Each question carries 2 marks. **(Marks : 2 × 10 = 20)**

(حصہ-الف)

سبھی 10 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 50 الفاظ سے زیادہ نہ ہو) ہر سوال کے 2 نمبر ہیں۔

SECTION–B

Answer any five questions out of seven (Answer limit 200 words). Each question carries 8 marks. **(Marks : 8 × 5 = 40)**

(حصہ-ب)

7 میں سے کن ہی 5 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 200 الفاظ سے زیادہ نہ ہو)ہر سوال کے 8 نمبر ہیں۔

SECTION–C

Answer any two questions out of four (Answer limit 500 words). Each question carries 20 marks. **(Marks : 20 × 2 = 40)**

(حصہ-ج)

4 میں سے کن ہی 2 سوالوں کے جواب دیجئے۔(جواب 500 الفاظ سے زیادہ نہ ہو)ہر سوال کے 20 نمبر ہیں۔

SECTION–A

(حصہ-الف)

1 مندرجہ ذیل سوالات کے جوابات زیادہ سے زیادہ 50 الفاظ میں لکھئے۔تمام سوالات کے نمبر مساوی ہیں۔

(i) منشی پریم چند کے دو افسانوی مجموعوں کے نام تحریر کیجئے۔

(ii) اردو کا پہلا ناول نگار کسے تسلیم کیا جاتا ہے؟

(iii) ڈرامہ کس زبان کا لفظ ہے اور اس کے کیا معنی ہیں؟ لکھئے۔

(iv) ''باغ و بہار'' کے خالق کا نام تحریر کیجئے۔

(v) افسانہ کس زبان کا لفظ ہے؟ اس کے معنی تحریر کیجئے۔

(vi) عصمت چغتائی کے کسی ایک ناول کا نام تحریر کیجئے۔

(vii) امراؤ جان پیشہ سے کیا تھی؟

(viii) پریم چند کے مشہور افسانہ ''کفن'' کے دو اہم کرداروں کے نام لکھئے۔

(ix) ''انارکلی'' ڈرامہ ہے یا ناول؟

(x) ''انارکلی'' کے دو اہم کرداروں کے نام تحریر کیجئے۔

SECTION–B

(حصہ-ب)

ہدایت: مندرجہ ذیل سوالات میں سے کن ہی پانچ سوالات کے جواب دیجئے۔ جواب 200 الفاظ سے زائد نہ ہو۔ سوال نمبر دو (2) کرنا لازمی ہے۔

2 مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع حوالہ کے کیجئے:

(الف)

جس کے رقص نے ہندوستان کے تخت کو لرزا دیا۔ جس کے نغمے نے ایوان شاہی میں شعلے بھڑکا دیئے۔ جس کے حسن نے جگر گوشۂ مغلیہ کو شیخو کے باپ کو جلال الدین کبر کو لوٹ لیا۔ جس کی ترغیب نے خون میں خون کے خلاف زہر ملا دیا۔ جس کی سرگوشیوں نے قوانینِ فطرت کو توڑنا چاہا۔ لُٹا ہوا باپ، تھکا ہوا شہنشاہ، ہارا ہوا فاتح اسے فنا کرے گا۔

(ب)

میں رات دن خدمت میں اس پری کے حاضر رہتا، آرام اپنے اوپرحرام کیا۔ خدا کی درگاہ سے روز روز اس کے چنگے ہونے کی دعا مانگتا۔ اتفاقاً وہ سوداگربھی آ پہنچا اور میرا مال امانت میرے حوالے کیا۔ میں نے اسے اونے پونے بیچ ڈالا۔ اور دارو درمیں خرچ کرنے لگا۔ وہ مردِ جرّاح ہمیشہ آتا جاتا۔ تھوڑے عرصے میں سب زخم بھرکر انگور کر لائے بعد کئی دن غسل شفا کیا۔ عجیب طرح کی خوشی حاصل ہوئی۔

3 امراؤ جان کا خلاصہ تحریر کیجئے۔

4 افسانہ کے ارتقائی سفر پر روشنی ڈالئے۔

5 ناول کی تعریف کرتے ہوئے اس کے اجزائے ترکیبی تحریر کیجئے۔

6 ڈرامہ کی تعریف وتاریخ لکھئے۔

7 ''انارکلی'' کے دو اہم کرداروں پر روشنی ڈالئے۔

8 پریم چند کی افسانہ نگاری کا جائزہ پیش کیجئے۔

SECTION–C

(حصہ-ج)

ہدایت: مندرجہ ذیل سوالوں میں سے صرف دو (2) سوالوں کے جواب پانچ سو (500) الفاظ میں دیجئے۔

سوال نمبر 9 کرنالازمی ہے۔

9 مندرجہ ذیل اقتباسات میں سے کسی ایک اقتباس کی تشریح مع حوالہ کے کیجئے:

(الف)

ابّا جب نوکری پر سے آتے تھے اس وقت کی خوشی ہم بھائی بہنوں کی کچھ نہ پوچھئے۔ میں کمر سے لپٹ گئی۔ بھائی ابّا ابّا کر کے دوڑا دامن میں چمٹ گیا۔ ابّا کی باچھیں مارے خوشی کے کھلی جاتی ہیں۔ مجھ کو چمکارا، پیٹھ پر ہاتھ پھیرا۔ بیّا کو گود میں اُٹھایا پیار کرنے لگے۔ مجھے خوب یاد ہے کہ کبھی خالی ہاتھ گھر نہ آتے تھے۔

(ب)

لوگوں کو شادی بیاہ کا ارمان ہوتا ہے۔ مگر ثمن کو کچھ دن سے کسی کو مارنے

کا ارمان ہوگیا تھا۔ بیٹھے بیٹھے اس کا جی پھڑ پھڑانے لگتا کہ وہ کسی کو مارے۔ اپنے موٹے سے گھونسے سے گھما گھم کسی کو کچل کر رکھ دے۔ بارہا ایسا ہوا کہ وہ کچھ سوچ رہی تھی۔ ویسے اس کی آنکھیں دانہ کھاتی ہوئی مرغی کی دم پر جمی ہوئی تھیں۔ جہاں سوکھی ہوئی بیٹ کا ننھا سے قبضہ اس کی ہر جنبش پر لرزنے لگتا ہے۔ یا اس ننھی سی چوہیا کی طرف جو صبح سے تین بار سہمی ہوئی نظروں سے صندوق کے پیچھے سے جھانک چکی ہے یا وہ کسی اور چیز کو گھور رہی ہے کہ ایک دم سے اسے مارنے کا شوق چڑھا تھا۔

(ج)

وہ دکھ سہتی ہے مگر کہتی نہیں ہے۔ ابر نے اس کے بے پناہ حسن اور فن رقص میں مہارت کو دیکھتے ہوئے نادرہ سے انارکلی بنایا تھا۔ سلیم نے آرزوئے شباب کی حسین قوس وقزح بنا دی۔ وہ اتنی معصوم ہے کہ دلارام کی جھوٹی تو بہ تلا کو بھی سچ مان لیتی ہے۔ مدہوشی و محویت میں بھی چونک پڑتی ہے کہ کہیں کسی نے اس کے

چہرۂ پر ابھری ہوئی شکنوں میں سلیم کا نام نہ پڑھ لیا ہو۔ کیوں کہ اگر چہ اس نے سلیم کو شازادگی کے شیش محل سے نکال کر آدم کے بیٹے کی طرح محبت کرنا اور کاروانِ جوش ومستی کو راہِ اعتدال پر رکھنا سکھایا ہے۔

10 افسانہ کا فن اور اجزائے ترکیبی تحریر کیجیے۔

11 ''امراؤ جان'' کا تنقیدی جائزہ پیش کیجیے۔

12 ڈرامہ کے فن کو ظاہر کرتے ہوئے اس کے فنّی لوازمات تحریر کیجیے۔